تفصیلی جواب تحریر کریں۔

سوال نمبر ا۔ زکوۃ کا معنی و مفہوم بیان کریں۔

جواب۔

معنی و مفہوم

زکوۃ کے لفظی معنی ہیں پاک ہونا، بڑھنا یا نشوونما پانا۔ اصطلاح میں حلال طریقے سے کمائے گئے مال میں سے مقررہ شرح کے ساتھ معین حصہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا زکوۃ کہلاتا ہے۔ زکوۃ ادا کرنے کے بعد مسلمان کا مال نہ صرف پاک ہوجاتا ہے بلکہ اس میں برکت ہوتی ہے اور وہ مزید بڑھتا ہے۔

زکوۃ ان لوگوں پر فرض ہے جن کے پاس ایک خاص مقدار میں سونا، چاندی، نقدی یا سامانِ تجارت موجود ہو۔ اس خاص مقدار کو نصاب کہتے ہیں۔ سونے کا نصاب ساڑھے سات تولے اور چاندی کا نصاب ساڑھے باون تولے ہے۔ زکوۃ کسی مال یا چیز پر اس وقت فرض ہوتی ہے، جب اسے جمع کیے ہوئے پورا ایک سال گزر جائے۔

سوال نمبر ۲۔ زکوۃ کے مصارف کون کون سے ہیں؟

جواب:

مصارفِ زکوۃ

مصارفِ زکوۃ سے مراد زکوۃ کے مستحق افراد ہیں۔ ان کی تعداد آٹھ ہے۔ سورۃ التوبہ میں مصارف زکوۃ کی تفصیل بیان کر دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ○ (سورۃ التوبہ، 60:9)

صدقات یعنی زکوۃ تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنانِ صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جن کی تالیفِ قلوب منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرض داروں (کے قرض ادا کرنے) میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہیے)۔

سوال نمبر ۳۔ زکوۃ کی اہمیت وفضیلت لکھیں۔

جواب۔

زکوٰۃ کی فضیلت واہمیت

زکوۃ اہم ترین مالی عبادت ہے۔ قرآن مجید میں نماز کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ زکوۃ دینے کا بھی حکم دیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ (سورۃ البقرہ، 43:2)

اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو۔

اس دنیا میں اللہ تعالیٰ نے کچھ لوگوں کو بے شمار مال و دولت سے نوازا ہے اور کچھ کو کم۔ جس طرح زندگی اور موت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اسی طرح رزق بھی اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور جس سے چاہتا ہے روک لیتا ہے۔ زکوۃ کی ادائیگی اس بات کا اظہار بھی ہے کہ مال و دولت دراصل اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمت ہے۔ اس لیے اس کے حکم کے مطابق مسکین اور دوسرے مستحق لوگوں کو بھی اس میں سے حصہ دیا جائے۔ جب کوئی مسلمان مال و دولت جیسی نعمت اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کر دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے اور اسے اپنے اوپر قرض قرار دیتا ہے اور وعدہ کرتا ہے کہ وہ یہ قرض کئی گنا بڑھا کر واپس کرے گا۔ اسلام میں زکوۃ ادا کرنے کا بہت زیادہ ثواب اور ادا نہ کرنے کا بہت بڑا گناہ ہے۔

مختصر جواب دیں۔

سوال نمبر ا۔ زکوۃ کن لوگوں پر فرض ہے؟

جواب۔

زکوٰۃ ان لوگوں پرفرض ہے جن کے پاس ایک خاص مقدار میں سونا، چاندی، نقدی یا سامانِ تجارت موجود ہو۔ اس خاص مقدار کو نصاب کہتے ہیں۔ سونے کا نصاب ساڑھے سات تولے اور چاندی کا نصاب ساڑھے باون تولے ہے۔ زکوٰۃ کسی مال یا چیز پر اس وقت فرض ہوتی ہے، جب اسے جمع کیے ہوئے پورا ایک سال گزر جائے۔

سوال نمبر ۲۔ زکوۃ دینے والوں کے بارے میں اللہ تعالی کیا ارشاد فرماتا ہے؟

جواب۔ زکوۃ دینے والوں کے بارے میں اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا ہے:

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ (سورۃ البقرہ، 43:2)

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔

سوال نمبر ۳۔ زکوۃ کے دو فائدے لکھیں۔

جواب۔

1- زکوۃ کی ادائیگی سے مال میں برکت پیدا ہوتی ہے اور وہ بڑھتا ہے۔

2- زکوۃ کے ذریعے امیر لوگوں کے دلوں میں غریب لوگوں کے لیے ہمدردی پیدا ہوتی ہے، اسی طرح غریبوں کے دلوں میں امیروں کے لیے احترام بڑھتا ہے، جس سے باہمی محبت پیدا ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۴۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کیے گئے مال کی کیا حیثیت ہے؟

جواب۔

جب کوئی مسلمان مال و دولت

جیسی نعمت اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کر دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے اور اسے اپنے اوپر قرض قرار دیتا ہے اور وعدہ کرتا ہے کہ وہ یہ قرض کئی گنا بڑھا کر واپس کرے گا۔ اسلام میں زکوۃ ادا کرنے کا بہت زیادہ ثواب اور ادا نہ کرنے کا بہت بڑا گناہ ہے۔

سوال نمبر ۵۔ معاشرے سے غربت اور افلاس کا خاتمہ کیسے کیا جا سکتا ہے؟

جواب۔ زکوۃ کے ذریعے معاشرے سے غربت اور افلاس کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔

3 خالی جگہ پر کریں۔

(الف) زکوۃ کے لفظی معنی [پاک] ہیں۔

(ب) زکوۃ ایک [مالی] عبادت ہے۔

(ج) قرآن مجید میں کئی مقامات پر نماز قائم کرنے اور [زکوۃ] کا ذکر ایک ساتھ آیا ہے۔

(د) مال و دولت دراصل اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی [نعمت] ہے۔

(ہ) زکوۃ ادا کرنے کے بعد [مال] پاک ہوجاتا ہے۔

4 درست فقروں کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) زکوۃ ہر مسلمان پر فرض ہے۔	✗
(ب) زکوۃ کے معنی ہیں، دولت خرچ کرنا۔	✗
(ج) زکوۃ کی ادائیگی سے مال پاک ہوجاتا ہے۔	✓
(د) زکوۃ کی رقم ادا کرنے سے دراصل مال میں اضافہ ہوتا ہے۔	✓
(ہ) مسافروں کو بھی زکوۃ دی جاسکتی ہے۔	✓

5 درست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) سونے کا نصاب کتنا ہے؟

(الف) ساڑھے پانچ تولے (ب) چھ تولے

(ج) ساڑھے سات تولے (د) آٹھ تولے

(ب) زکوٰۃ کی ادائیگی کب واجب ہو جاتی ہے؟

(الف) چھ ماہ بعد (ب) ایک سال بعد

(ج) دو سال بعد (د) تین سال بعد

(ج) مصارف زکوٰۃ کی تفصیل قرآن مجید کی کس سورت میں بیان کی گئی ہے؟

(الف) سورۃ البقرہ میں (ب) سورۃ النساء میں

(ج) سورۃ التوبہ میں (د) سورۃ الغاشیہ میں

(د) زکوٰۃ کے ذریعے امیر لوگوں کے دلوں میں کون سا جذبہ پیدا ہوتا ہے؟

(الف) دشمنی کا (ب) منافقت کا

(ج) وعدہ خلافی کا (د) ہمدردی کا

(ہ) مصارف زکوٰۃ کتنے ہیں؟

(الف) پانچ (ب) چھ

(ج) سات (د) آٹھ